

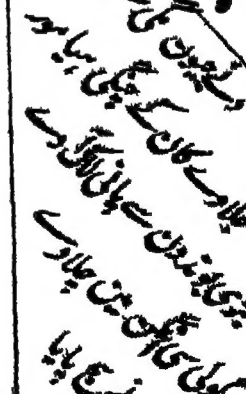


صنایع کیمیا فضل خلائی روزگار  
بعون سعیدین انوار قمرین



مطبع میرزا محمد علی قزوینی  
در شهر قزوین سن ۱۲۸۰

کی داد و دیوت سے زیادہ  
ایک ایک پتہ تک پہنچاؤں  
جہاں تک کہ گھر پہنچاؤں  
یہ کہ کاسے کاسے دو ٹوک نہ  
دین کے کہ کمان آگیا گن  
بارہ ماہ سے دو بار



۵۶	بارہ ماستر و باب	اساتذہ
----	------------------	--------

کے کچھ لوگ اس کی بوجھ میں آئے  
جس پر ان کو بھی پھانسی لگا دی گئی  
اس کے بعد ان کو بھی پھانسی لگا دی گئی  
اس کے بعد ان کو بھی پھانسی لگا دی گئی



کے دیباہ سب کو بھول جیہ  
 جی ہنس کے گھٹ پٹ گھٹ  
 ماہ بھادون

جس جی غل میں سب بڑائی  
 جیہ جی غل میں سب بڑائی

مندی کے اندر میں  
 مندی کے اندر میں

کوئی ہریم کے رنگ سچ ماتی  
 ہون مالا گلے اپنے میں ارین  
 لہن اپنے کو دیکر یوں بھادون  
 کہ سوامی نے مجھے دل سے بسا  
 ہن کا جیو پو دیکھ کو تو سے  
 بھانوں کیا دیوارنی کہ دھیس  
 پیار دیس میں جیو جا سورا  
 کوئی لے سچ پر کلیان بچھاوین  
 کوئی سر سراج کے پشیاں نہھاوین  
 میرے لچر و رو روں گتاوین  
 بھرے بھادون میں ہکو جیو  
 کہ میرا لال گھر میں آئے جیو  
 منو کسی میں باندھے جھد دنیا

کوئی کہنے لگی کوئل کی بھانتی  
 کوئی بھوکھن جسو نے کاٹو ارین  
 کوئی لے پھول کے گجرے بناوین  
 بھادون میں دلی کا کیا بگاڑا  
 لگا سیکھا جو جھم جھم سیکھ برے  
 دسرا جو ہن کو بیت جیسے  
 سہیلی سب لگین بوجے منورا  
 کوئی مندی جی ہاتھوں میں لگائی  
 کوئی بندن کی بہن داوہن  
 سبھی سکھر سب ساجن کی پاویں  
 سجن پیارا جو سان میں ائی  
 سکھی ہا کون ان سٹو سٹو ہی  
 سبھی گاویں منو ہر پر چریان

چونڈ گھڑ گھڑا  
 گھڑ گھڑ گھڑا  
 گھڑ گھڑ گھڑا  
 گھڑ گھڑ گھڑا

جان بھون جیو بھون بھادو  
 نسا کاری اوکھ بھادی جیو  
 بھیر بھیر بھیر بھیر  
 بھیر بھیر بھیر بھیر

بھیر بھیر بھیر بھیر  
 بھیر بھیر بھیر بھیر  
 بھیر بھیر بھیر بھیر  
 بھیر بھیر بھیر بھیر

کتاب و باب جویدو کہ در کتاب تو بیاید  
سوی آن کتب پندار کنوار را بیاید

مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم

پیشین

کتابخانه

رنگیلی سیح اسپرین کچھاؤن  
 کھٹو لہین جیسے کاہوگرھاؤن  
 چے لاگینن آسنو کا ما لا  
 جٹا سر پرہ کی مین بناؤن  
 گرجر سیلی گلے اپنے مین گنڈیون  
 بھرا جوین سیرا کس کام اسی  
 بنے سب جوگ جوگن کے مین سکھ  
 سنو سکھ دیو برکھا جو چلی جا  
 بکٹ دریاؤ بچھن کا ہے سیرا  
 اٹھنی لہریں جو دریا چھون  
 اگم ندی چھونڈن لگ گھربا  
 پون ایک اوری لاگا جھکون  
 سکھی منجھ دھار بارھا پون پانی

گورے ہاتھ کے کھمبیاں لگاؤں  
 رسیلی جھونک سے پی کو جھلاؤں  
 بچھایا جام اپنا مرگ چھایا  
 بھبھوت آخن بدلتا پین لاکو  
 پلک کچر سبارون پھرنہ ہوا  
 جو پھر ربات پیرا گھنہ اسی  
 دوارے پیم کے گنگے کھڑے تھکے  
 ملاوے کون، جن کو مرے آ  
 سجن بن کو لگاوے پار بیڑا  
 بھنڈے کے دیکھتے ڈپے سیارو  
 کھوین گن لگاؤ کون اب پاپا  
 نڈی اڈی لگی اوٹھی حلورین  
 ہماری نادین کھیوٹ بھولا

[illegible][illegible]

اس کاوتنک اور دس بیت  
 بخانون کون دن آدس کاوتنک  
 سکی دیاب سندن بیت پادان  
 سکی ادس دن پے سکی سکاوان

ماہ کا مکر

سکی بلیک پین کاکب ہواوا  
 سکل سنسارین اب پودھاوا  
 ہوا نزل سکی ساگر کا پانی  
 پین پیر سکی سندن بیت پادان

سجن برنج د و ہکو سہاگا  
 رہے دن چار اسپر من دھروپ  
 سکی سونا ادھک مجکو ملی ہے  
 لگا سونا ہلی نسدن و ناری  
 برہ کی اگ مین نسدن قیچا ہون  
 سکی کاٹنا بھئے سنا رنج کو  
 ہلا جیل پنج دھو نہت مین کاٹنا  
 کہ اجھون نکلیا جوگی نے پھیرا  
 پیچھا کی جو رانی لے کے چوانی  
 کو کوون جلیسکی میری بیاسیا  
 نسا مین پیون جیون سیولا  
 سجن جیسے ہمتکو تچ گئے پین  
 سکی نسدن د و مگانو نہ بھاوا

جلاوے کام اب سونا ہواگا  
 گمان اس روکا سکیو کروجن  
 سجن پیار جو روپے مین ای ہے  
 پیر پچی نیہ جیون سونا ہمارا  
 کسوٹی پیم کی جو مین کسے ہون  
 بیابن سچ سو بھاری مجھکو  
 گیا ہتھیا جو پونچے آے کجیت  
 بنانوں کون ولسا میت میرا  
 لگی رسن سکی جگ پتو اتی  
 جینی برسات مین پونچے نہ آسا  
 کنوارا گھام دن کو دینہ ڈاٹکے  
 سکی نسدن د و دھاری بھٹکے  
 نہ دن کو جو نکھ نہ لیس نیکر آو

سکی بلیک پین کاکب ہواوا  
 سکل سنسارین اب پودھاوا  
 ہوا نزل سکی ساگر کا پانی  
 پین پیر سکی سندن بیت پادان  
 سکی مدہ کسے کسے کسے ہون  
 ہوا نزل سکی ساگر کا پانی  
 پین پیر سکی سندن بیت پادان  
 سکی مدہ کسے کسے کسے ہون



سکی بلیک پین کاکب ہواوا  
 سکل سنسارین اب پودھاوا  
 ہوا نزل سکی ساگر کا پانی  
 پین پیر سکی سندن بیت پادان  
 سکی مدہ کسے کسے کسے ہون  
 ہوا نزل سکی ساگر کا پانی  
 پین پیر سکی سندن بیت پادان  
 سکی مدہ کسے کسے کسے ہون

سکھن سنسارین بانی دیواری  
 پوری پیر سوامی بنواری  
 چار سچاویں ہمارا حال ہونا  
 چار سچاویں ہمارا حال ہونا  
 چار سچاویں ہمارا حال ہونا  
 چار سچاویں ہمارا حال ہونا

<p>سبھی ہونڈین لگی لیا کرانو          چلی سراج و سناٹا رویت گاوین          کوئی کھو دین کنوے کوئی لگیت دین          کوئی سر پر سکھی کے نیڑا دین          سکھارا بھر سچھوئے دھوئے دار          سبھی ہنس کھیل کے پوجا چڑھا          سکھی بکھیل تھا جھکو بڑن رے          جو پونجی آئے کانگہ میں دیواری          سبھی سکھیاں کرن گھر گھر ہوا سو          سکل سنسار میں نہارا ہین          لگے پکوان جو سکھیاں پکاوین          جواہرون ناہاری آس پوری          سوکا ناہنگواپ سوہاری</p>	<p>ہین کے ہین بھر آئے ہین لسنو          دسہرو تیر جہنا کے مناوین          کوئی لے دان بائیس کو دیوین          سنو سوتی چلوں سون گن کی مار          سنو نزل بجئے جاگے پتھر تار          دسہرے نے ادھاک تھکوردیا          پیابن کیا سناٹا را بھر کھوئی          سہلیوں نے سبھی سو بھنا سنواری          مجھے تھوہار بجاوے ابا داسو          اندھیرا گھبرن کا پیو ناہین          بنا بھگوان کیوں پکوان پاون          کہو کس جانت سناو تھو پوری          برونی آج ادھکو دینہ جاری</p>
--	--

ماہ اگست  
 سبھی سکھیاں کرن پونجی گھبرن  
 نسا د بھر بھی ہب کرائیں  
 نہ دیکھیں بے تہ بندرینا  
 یہ کہ در دسون سینہ پوانا  
 کوئی سوہی کوئی نہی را گاون  
 کوئی رنگ بلیا سبھی  
 کوئی رنگ بلیا سبھی  
 کوئی رنگ بلیا سبھی

لہان لوگ پھر کے سار  
 لہان لوگ پھر کے سار  
 لہان لوگ پھر کے سار  
 لہان لوگ پھر کے سار



[illegible]

سہل بن بیچارہ کا اڑھان  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 دوسالہ چہرے کا ڈنڈن  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 سہل بن بیچارہ کا اڑھان  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 دوسالہ چہرے کا ڈنڈن  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں

سہل بن بیچارہ کا اڑھان  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 دوسالہ چہرے کا ڈنڈن  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 سہل بن بیچارہ کا اڑھان  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 دوسالہ چہرے کا ڈنڈن  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں

مراہی جو کاہن سپام لالا  
 سکھی پا لالا دھاک بن گاؤٹے  
 پاک نابیوں لاگے ہماری  
 بجے کانٹے سکھی مچھلی پھل  
 جو پھونپے آسے کے گھر میں پیلا  
 سجن کا ہونے کا ہونے کا ہونے  
 لائن جو سیج پر جھکولے ری  
 کو سیو کس طرح تین سیج پھل  
 چھوٹے کیوں سیو یہ پھل  
 کہ جاڑا کرنا کر گیا میرے تن کو  
 سکھی جتنک بوجھ من کی آ  
 تھی جاڑا سکھی تن پر سے جا  
 سکھی جاڑے سے تن میں پھل

سرور کاٹھے لاگوا پالا  
 پیما بن جاڑا مچھل کا چھوٹے  
 کسے شخار مچھلی رہوں لری لاشا  
 کسے کوئی سکھی سیج کے پھل  
 سکھی تب جھوٹ پر جاڑا ہمارا  
 چھوٹے گا تب سکھی یہ سیو میرا  
 دوسالہ چہرے سپیو بھری  
 پانگ اور جو میں نابیو پاؤں  
 سکھی جو ہوئے ناگشتیاں پا  
 نحین معلوم ہوتا ہو من کو  
 نہ جھکاؤ نہ نیدی نہ جھکاؤ میرا  
 جھی لاگے سجن میرے گلے آئے  
 جو تھیم گلے یا نحین لگاؤں

سہل بن بیچارہ کا اڑھان  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 دوسالہ چہرے کا ڈنڈن  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 سہل بن بیچارہ کا اڑھان  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں  
 دوسالہ چہرے کا ڈنڈن  
 چپکے سے چپکے سے گھبراؤں

میں کے  
بغض اور اہل سکون  
کیوں سے جو خون منچو شاد  
کیوں سے میرا بیو نہ آوا  
ہن کا کھوسے گا دس دن لیش  
سے گائے کی جان وہ کشت  
یہی حال ہم کوں انکھیاں بہا رہی  
سے کھیلا کر یہاں سن دھڑکی

سکھی کا چہرہ سلائی بوجھاری  
 جھوین لاکین جھون ران سہاری  
 سکھی برنی براہین سپر تن پر  
 سکھی بن سیام اکوہن کی مانی  
 سکھی نادھوپ جھکاو جھکاو چھان  
 نہیں چھوٹے ہوتے کسیدون نا  
 جو پھون چھا نہ میں سیکوین  
 دوڑ بھاری مجھے عوہاہ ماہین  
 جو بیتا ماگھ جاڑا تن میں لگا  
 سکھی ری نا تھوہن بڈا او  
 چلا اب ماگھ نہہہ سہو راہو کنتا  
 سکل سسناہ میں انہہ چوہوہ  
 نچا نوں کوئی ایسا جھوٹے کنتا

[illegible]

سید کاظم علی خان کا حلیہ  
میرزا کاظم علی خان کا حلیہ  
میرزا کاظم علی خان کا حلیہ

باب الحاکمین

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

سکی چوٹ توں بھون بھون پھوٹن  
 برہ کی لگ توں توں توں توں توں  
 سکی چوٹ توں بھون بھون پھوٹن  
 برہ کی لگ توں توں توں توں توں

سکی چاکر کے دیکھیں من بھی میل	رہے بالہ بنا کھ چھار کے میل
ماہ	کے وہاب مہسوی نار برہین
جو اپنے پیو کے چھپ چھپو سکی من سہو کھیدو جو آیا چیت ماسا بنھا راجا کیون اب چیت کھاکا ہوا سنسار میں اور سی سہوی جو ابو جیم کاتن میں پسینا گئے پھر پھر پھر پھر پھر پھر چھوٹ اور ان کسم کسم چھوٹا سکی میں کسم کے چھوٹا میں سکی بن چھوٹا میں پھر پھر سکی بن چھوٹا میں پھر پھر سکی میں چھوٹا میں پھر پھر	
بھون بھون پھوٹن پھوٹن پھوٹن لگا لگا کرے مجھ دنیہ میں کام نہیں بوجھے شوہر میں مری آٹھ آٹھ آٹھ آٹھ آٹھ پھر پھر پھر پھر پھر پھر بھون بھون پھوٹن پھوٹن پھوٹن سہن چھوٹا میں پھر پھر چھوٹا میں پھر پھر پھر سہی ترور کے پھر پھر ہوا گھر گھر مرا کوئل کا لیکھا	

سکی چوٹ توں بھون بھون پھوٹن  
 برہ کی لگ توں توں توں توں توں  
 سکی چوٹ توں بھون بھون پھوٹن  
 برہ کی لگ توں توں توں توں توں

سکی چوٹ توں بھون بھون پھوٹن  
 برہ کی لگ توں توں توں توں توں  
 سکی چوٹ توں بھون بھون پھوٹن  
 برہ کی لگ توں توں توں توں توں



[illegible][illegible][illegible]

<p> بنیادیں آگ مجھڑن میں پڑی رہے  جہول میں حقیقت میں بیا لگا لگا  آئیں کے تھال میں چند لٹکان  پیپیا سی جو میں پیو پیو کھاری  ہرین انکھیاں سکھی پون انکھاری  مجھے بتیا ہوا حوں ماس روئے  کے وہاں بے جہولی ہوئی </p>	<p> نپٹ یہ آگ کو ستیل کر رہے  رتی بھرانس میں ہایا سوہاگا  منوین کام کا پاوک پڑھاؤں  نہ لاگی پیو سے میری گویاری  پڑی نانیب ہندن میں کھاری  کرکھیم رت بنانوں کیسے ہوئے  پڑے نہ پریم کے پھندے میں </p>
--	---

6 06

گر کیم رت چوں درونکو  
نویزین دھوپ کی گھیرین چوں  
سکھی ری عینہ بڑا کونچے گا  
چھوئیں گھام لوم پین لگا  
پڑیں نندن سکی کدھ چا

[illegible]

کتابخانه ملی افغانستان

دھواں مجھ دینہ کا آتشہ و لا گاہ  
 رچھ دن چار تک پھر نہ کوئی  
 کہوں کس سے میں اپنی یہ کہانی  
 سبھی یہ سال تلپت پہ کو بیٹا  
 کہانی میں کہوں کہ یہ تھا کہانی  
 کہانی کا سبھی جو بھید پاوے  
 سبھی گن گاہیوں جو بہترین ہو  
 کہے وہ باب سوہر میں چلا

مجھے جسیر سیام کو بیل اور کا گاہ  
 ختم سسار میں پیو کو بہرین  
 اگر کہیں رت میں رورو دکھانی  
 نہ دیکھا ایک چھن بھر میں مینا  
 سنو چٹا گاہ میں اس کے تھا کہانی  
 سبھی جا گئے پتو و آج چلا  
 چلے گا ساتھ یہ سنا میں ہو  
 ٹھہر کر وہ جس کا کہیلا

1906

<p> مہینہ لونڈ کا پیارا جھین کون  اناری پڑکھی میں قتل تھی  جہن کون سال بھر اڑتے تیا  سما میں کیا کھانا ان کے  </p>	<p> ملاو جو سچی سمجھتے، سچن سون  دکھ اپنا خواہین میں تھی  مد کی انین بھر یک رین تیا  نظر آتا تھا کہ عالم پری کا  </p>
--	---

[illegible]



[illegible]

کتاب میں نہ کر سب اندر نہ چھپے  
 آ غار و استخوان  
 رہیں استغفر کرنا ہو سادی  
 نہ ہو چھپ سب کی زیارتی  
 نہ ہو چھپ سب کی زیارتی  
 نہ ہو چھپ سب کی زیارتی

<p>میں آسماں میں بچا تھا فکر          مرے ہونے شیشیں یار و تین          کتاب علم میں ایک ایک خبر دے          کہا اسوقت تو کچھ بول مقصود          یہی مضمون دل کا مدعا ہو          کہا مقصود نے میں ہوں خطور          نہ میں جامی ہوں میں ہوں نکلا          نہ خاقانی نہ عینی نہ ہلالی          نہ میں سعدی نہ میں حافظہ و دانا          نہ میں خسرو نہ میں ناصر علی ہون          کہاں میں کہاں اہل اعراب          کیا ہر چند میں نے سے بہا نہ          مرے خواہاں ہو وہ یا زمل</p>	<p>قلم دادات لے کا فدا کا اک بند          میان کچی قولا شیخ یا سین          سخن فہمان قدر دانی و رشتہ          قضا اپنی زبان کا کھول مقصود          سخن تیرا عجائب جھپکا ہوا          نہ میں ہوں انوری نہ میں بلوہی          نہ میں لامی ہوں میں ہوں حسنی          نہ مصائب ہوں طغرانہ زلالی          نہ میں شکوکت نہ فطرت نہ دانا          نہ میں قتی نہ میں ہندو یوگی ہوں          چہ نسبت خاک با عالم پاک          نانا ایک سے تھا اک سیانہ          ہوئی پیدا فکر یکبار در دل</p>
--	---

خدا نے عشق پہ کیا عجب کیا  
 کہ جسکے درد کا دریا نہ پاپا  
 کہ جسکے درد کا دریا نہ پاپا  
 کہ جسکے درد کا دریا نہ پاپا  
 کہ جسکے درد کا دریا نہ پاپا  
 کہ جسکے درد کا دریا نہ پاپا

ہو اٹھا جس کی اس عشق کا وہ غارت  
 ہو اٹھا جس کی اس عشق کا وہ غارت  
 ہو اٹھا جس کی اس عشق کا وہ غارت  
 ہو اٹھا جس کی اس عشق کا وہ غارت  
 ہو اٹھا جس کی اس عشق کا وہ غارت  
 ہو اٹھا جس کی اس عشق کا وہ غارت

پیکار میں جس کی جان  
 تیرے وقت سے سب سے  
 بدیہی گھر گھر اس کی  
 ہزار افسوس ہی ہے نہ یہ  
 اس کی کارکن سب سے  
 لگے گا کی سے یہ  
 بار بار مقرر ہو  
 جاننا ہر جا

سکھائی آسنا ڈیوچی پو  
پیا آئے نہ جی جلتا سدا ری پو  
وہی آتش کو لے بیڑی کھچا پو  
پہلو کے وصل کا شربت ملا پو

خط سائون گلی اور پٹھان

ماہ ساون  
گجرات کی اور غنیمت  
میں سب جگہوں پر  
پون اور سب جگہوں پر  
پون اور سب جگہوں پر  
پون اور سب جگہوں پر  
پون اور سب جگہوں پر  
پون اور سب جگہوں پر  
پون اور سب جگہوں پر

کے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 جس کے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 جس کے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے

میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے

<p>اندھیری ریت پر بیٹھ کر                  سکمی کچھ کھول کر سنت ہوں                  چمکتی سیج پر جگہوں جو آدے                  سکمی گھر گھر بھی جھوٹا ہوں                  دکھاؤں میں کسی سنو کا رونا                  یہ رت آنکھوں پر بھاری ہوئی                  نہیں معلوم پی اوگیا کس دن                  سلوٹوں خلق ساری مناسبت                  چلاساؤں بھی اب دیکھو کیے دونا</p>	<p>کریں ہر دے درجہ کی ایک ایک شے                  اٹھا کے سینے مٹی پر دھرت ہوں                  گویا باروت میں آتش لگاؤں                  برہنہ رات دون چکی ہی ٹوٹوں                  بھی ہر دے درجہ کی ایک ایک شے                  لگی دسرات آنسو کی چھتری ہو                  سرے فالسب میں ہی اوگیا کس دن                  مرا بالم نہ لکھا پر نہ آیا                  نہ آئے پی رہا منڈل یہ یونا</p>
--	--

ماہ بھادون

<p>لگا بھادون مجھے دکھ دینے بھلا                  بھرے جل تھل چڑھے یہ دیکھ بھلا                  ٹھٹھا کاری اندھیری آنسو آوے</p>	<p>لگنا چھوٹ درجہ کی ایک ایک شے                  سکمی ایک نہ آئے پی ہمارے                  پیان بن نہیں ہر دے درجہ کی ایک ایک شے</p>
--	--

میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے

میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے  
 میں نے اپنے ہر دے درجہ کی ایک ایک شے

لکھنؤ کا ایک  
 لکھنؤ کا ایک  
 لکھنؤ کا ایک

لکھنؤ کا ایک  
 لکھنؤ کا ایک  
 لکھنؤ کا ایک

پیارے ہاں ہر بہن جی کھپاؤ  
 پیارے ہاں ہر بہن جی کھپاؤ  
 پیارے ہاں ہر بہن جی کھپاؤ

کنا گت عورتیں سب جگ منہ  
 کنا گت عورتیں سب جگ منہ  
 کنا گت عورتیں سب جگ منہ

پیارے ہاں ہر بہن جی کھپاؤ  
 پیارے ہاں ہر بہن جی کھپاؤ  
 پیارے ہاں ہر بہن جی کھپاؤ

لکھنؤ کا ایک  
 لکھنؤ کا ایک  
 لکھنؤ کا ایک

پہلے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 دوسرے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 تیسرے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 چوتھے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 پانچویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 چھٹے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 ساتویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 آٹھویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 نوں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 دس دن میں پورے دن میں چلے گا

برہ کے ساتھ اب پالا پڑا ہے  
 چلا کا تک بھی دکھا کر مجھے غم  
 چھپے ہو جان کا لالہ پڑا ہے  
 مسکھی اب تک نہ آئے تھے وہ پالم

ماہ اکسن

چلا اکسن چلتا ہوا ایسی تنگی پرست پالا اور شکرے اوس پرست لیگا کب پیا کا درس مجھ کو پیا کے نام کا جیتی ہوں نالا گئی بورائی ساری است ہوا کرین سکھیاں بھی میری شکر کوئی کہتی کسی نے کچھ دیا ہے کوئی کہتی کہ اسکے سر پر سیا اسے بوری کہے کوئی دیوانی چلا غم دیکھ اکسن اس مجھ کو	تنگت ہوں رات دن میں چلتی پیرا پیرا ایسی ہی بہن کا ہوتے کہتے ہو اکیدن اک بہن مجھ کو برہ میرا کب کا اور تھا چھپا پیا میں اٹنی بیگت ہوا سبھی بولتے ہیں اپنی اپنی بولی کوئی کہتی کہ کتنے شکر ہے کوئی کہتی کہ برہا نے ستایا پیا چھٹرن کی کا ہونے چکا پیا آون کی ٹوٹی اس مجھ کو
---	--

پہلے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 دوسرے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 تیسرے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 چوتھے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 پانچویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 چھٹے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 ساتویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 آٹھویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 نوں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 دس دن میں پورے دن میں چلے گا

پہلے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 دوسرے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 تیسرے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 چوتھے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 پانچویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 چھٹے دن میں پورے دن میں چلے گا  
 ساتویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 آٹھویں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 نوں دن میں پورے دن میں چلے گا  
 دس دن میں پورے دن میں چلے گا

پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم

کون ہو دوست کس دیکھ کون جا لگی مٹھی پیا کو بات کوئی پیا دل رین کا دیکھ گئے رہ چلا یہ پوس بھی دیکھ جا دیکر	پیا پر دیں روٹھا ہاے سر سکھی ری میں کی کڑوی دلی یہ دکھ دیکے سر اس کے لیکے رہ قرار ہو شرط طاعت ساتھ لیکر
--	--

ماہ ماگھ

لگا اب ماہ تل ذر بار پیا آئے نہ آخر پور لاگا پڑی ہرگی بیان دھم گھر گھر سکھی بن بن سکھیں اپنے گھر گھر بستی چین درون پاوی کی بہت رو رو کے بردار لاگا یا اتنی مجھ کو میرا پی ملا کر دکھاؤں میں کسیرے دلی	دیا مجھ کو برہ دکھ اور گارے برہ دکھ دینے دن اور لاگا بستی پوش میں سنبھیا کر یہ ہاتھوں میں بالی پھول سون کہوں کس سے سکھی میں پانچ کی مرادہ من بہن اب تک نہ آیا وگرنہ مجھ کو دنیا سے اٹھا کر خزان ہوا لہ رو میں بانغ ورا کا
--	--

پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم

لگا چھان چھا پوری دھام  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم  
 پیاہیں دیں میں رہتا ہوں  
 کروں اس میں جاگم جاگم

سب سے پہلے اس کتاب سے مراد ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی سب سے بڑی نعمت حاصل کرے گا۔

<p>کہے ہو دیس سب بھگوانی          موتی کورے کو میں کون پر          سکی سب ہاک چکے اسے          پیانے ہم میں میں ساری گئی          لگا کاری برہ کاتیر دل میں          سہی قسمت میں سب بھگوانی          پیانے ہم میں میں ساری گئی          چلا چلا گن بھی جلتی کو جلا</p>	<p>چلی یہ ہاتھ سے فصل جانی          جو بن اٹا ایندین ترکتا ہو رو          یہاں ایک نہ سوراہ پہو          دھڑلے جو بن کی چلاواری گئی          دھڑلے کیونکر چلاواری گئی          اکیس بٹھ کے منڈل میں دنا          کہہ دو درج سب پی پی گئی          پیانے گن ترن میں دنا</p>
---	--

ماہ چیت

<p>لگا اب چیت رت آئی نو ملی          دیا بھٹن کو برہن فدوان ٹیکا          گیا جی سے مرہ پی کا کھڑو          پیا اپنی میں بس پیتہ دیا</p>	<p>پیا پر دیس برہن گھڑی          گرہن چھوٹا نہ مجھ برہن گھڑی          نہن ہر کچھ مجھے جی کا کھڑو          اندھ کئی سب سستی یہ ریت دیا</p>
--	---

یہ کتاب سب سے پہلے اس کتاب سے مراد ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی سب سے بڑی نعمت حاصل کرے گا۔

یہ کتاب سب سے پہلے اس کتاب سے مراد ہے کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے وہ اس کی سب سے بڑی نعمت حاصل کرے گا۔



بد حال کی آستین آدن کی بجائے  
 نو آستین چھیننے کا پیدا  
 وہ اپنے دل کی بابت یاد دلائی  
 غرض ہوئی اس کے دل شکستہ  
 تو کہ مقصود اب آخر تک  
 بارہ بار

باب سیرت و عبادت و اخلاص  
 کی منتظر ہو کر میری مصطفیٰ سے  
 جو ہے دل عاشق میں کی ہے  
 پہنچ چو ہے انجی سب کے اپنے  
 (الحمد للہ رب العالمین)

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
یار محمد و آل محمد  
و دو ہزار

اساتذہ کرام میں شفی کرین کہیں کیا ہو  
نعمت بی بی کل نین بین حبیبی بن نبین  
اساتذہ کرام میں سوچو پڑی قاضی کیلئے  
آپاری کی لکھ کے کو دور کریں من زنا جانی

مہار





[illegible]



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

چیت سن کو کسی مرناسو گنگو اورو	چیت بتیا او گمر کہ سیدہ خورو
کبھی تجھے جی اگلیا ملن کالو	

<p>چیت گستا بھاک سیر خون آو چیتے بی گزند زن را آغوا کار تو بی جو گل جی کوئی کل آویز است چنیا چنلی کیو راسیا گوند است</p>	<p>چند جیلان لگائے تو گنہ گری مستی سکینہ بیکر ہو گیا فی کرم کی تار ایکایر گری تو کھن کا کم گنہ میسر میا کا پیار ہو سکا سرکار</p>
--	--

دوسرو	پتیم رت بیانیگی شریک گاروان	تم بن سیکر بالما شریک گاروان
-------	-----------------------------	------------------------------

<p>بسیا کہ میں نے کیا نہ دیکھا تھا گھر بار تہیج کا بستر نہوں میں آ کر لوہن چاند دیکھ کر لہرں پر کھوٹا</p>	<p>چھند</p>	<p>کریم کو دھڑلے میں دیکھا تو جیوں میں بالکل نین کو میں نے دیکھا تو ہاتھ تین میں کھو گیا جیو پاتہ در پر</p>
---	-------------	---

[illegible]

دوہرہ	
بیساکھ کہ تجھ پر گناہ نزل گیا	بٹھیر ہو سکھ چھین جی کر او آ
چھیند	
جیسا آکھو جیٹھیا آس او کھو	تیکو ملد لب لہاری انکی آس پو
دیکھتہ دیا کہ چرن کاج جیٹھ	نین پگٹ گئے ہالی جو دیکھو
دکھ نہ میراٹ گیا اٹلایا جوس	دولت مجھے الٹی نی گھری گھریا
نیرا کہ سب عروین قیدم کی	گن تو میری بن ہین سبھرت لاکھو
دوہرہ	
جو مجھے دل پاک ایک ذات ہو	او کن تجھ میں تارین کنہ سے پو
دوہرہ	
خیر اخیر شاہ گھری گھری ہو	نا جانوں کیا ہو گا سائیں
تمام شد بارہ ماس خیرا شاہ	

## بارہ ماسبتی مادہ

کھانک کھول کرین سب کھیاں دھاجا کرے تین رک	مادہ ہویا کو آن ملاؤ تاہیں پران تھچے نہیں رک
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں رک	
اگھن گیند بکشیام میں سجا کھینٹ جہنکر	کھیلٹ گیند گری جہن میں کالی ناگ تھو چھن میں رک
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں رک	
پوس ماس سمہے پھل گینو آٹھ پستیاں ہون کر	تم نند لال جام کی کپٹی ہم سوکھت کیو سن میں رک
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں رک	
ماگھ ماس ستیان جاڑ پیرت ہونید نہ اوہیر میں رک	سہکو گرن گنی مادہ وری گھر گھر لکھ جکا دن کون رک
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں رک	
بھاگن رنگنیا سوامی جی جا کھلے سنگ بجا کی رک	پھینٹ گلال باتھ پچکاری پور دوسے گھٹ میں رک
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں رک	
جیت ماس پھول چوں شیمو او دھولی سمجھا دن رک	سمن باتھ گلے مرگ چھالا لکھ بھوت دن ہون رک
سہکو چھانڈ چلے بنی مادہ ورا دھاسوگ کرے سن میں رک	
ماس سیالکس موری باری آپتے آئے ستیان ہون میں رک	زرت گر کچھ اور برہاستا تیرا کی ہیک لگی نن میں رک



سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
جڈیچہ جو الا سچکے تین سیر اودھو کو گھر دن کے رہے	ایک تو اکیلی دوتہ برو ستاوت آئیکلی رگنی کھلی
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
لاگو اسارہ گھرائی بدرا علی چکی سیر آگن میں رہے	چوٹیک نک چوٹن نہارون جبے میں بری کھن
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
سادن سوامی سہے چھل کھو پریت کر سہا کھو پریت	کھوتن لال پان کھیر رکھو پان پان اشیا من پان پان
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
بھلا دن بھوان بن بنیدن آگے رالو لین مٹی ہو بن میں رہے	کوئل ہوئی دین بن بن جھنڈو کوئل کھنڈن بن میں رہے
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	
کنوار ماس نرمل بھلی چنڈا گوری سووا پنچا گن میں رہے	سور داس سوامی آن لادھو را دھانوشی ہوے من میں رہے
سہو چھانڈ چلیے بنی مادھو را دھاسوگ کرے من میں رہے	

## ت

الحمد للہ کہ مجموعہ بارہ ماسہ جس میں بارہ مینو کا بروگ ذوق و شوق سے لکھا ہو مقام کہنٹو  
محله حضرت سچ مطبع نامی منشی نو لکشور میں ماہ مارچ ۱۸۸۵ء مطابق ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ میں

چھپا



---

147 10/1/51  
This book was taken from the Library on the  
15 date last stamped. A fine of 1 anna will be  
charged for each day the book is kept over  
time.

---

